MTA جرمنی کے کارکنان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد فرمایا: امیر صاحب جرمنی نے اپنے ایڈریس میں کہا ہے کہ ایم ٹی اے جرمنی ،ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا چھوٹا بھائی یا بچہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ نہ چھوٹا بھائی ہے نہ بچہ ہے۔ بچوں کو بھی خیال آجاتا ہے کہ ہم جوان ہورہے ہیں اس لئے تھوڑی باغیانہ روش اختیار کرلیں۔ بھائیوں کو خیال آجاتا ہے کہ اب شاید ہم اتنے mature ہو گئے ہیں کہ ہم independent ہوجائیں۔ اس لئے ایم ٹی اے جرمنی یا کسی بھی ملک کی ایم ٹی اے ٹیم، ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ایک برانچ ہے اور ان ہدایات کی پابند ہے جو مرکز سے ملتی ہیں اور اس پیٹرن پر چلنے کی پابند ہے جو ایم ٹی اے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے علم نہیں کہ چیئرمین صاحب ایم ٹی اے انٹرنیشنل وہ ہدایات جو مختلف وقتوں میں دی جاتی ہیں یہاں جرمنی والوں کو بھیجتے رہتے ہیں کہ نہیں؟ مَیں ایم ٹی اے جرمنی کے پروگرامز تو دیکھتا نہیں کیونکہ سمجھ نہیں آتی ہے۔ اس لئے یہاں کی ایم ٹی اے کی ٹیم کے لئے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ جو بھی پروگرام بنارہے ہوں اس کی لسٹ مجھے بھجوایا کریں کہ فلاں فلاں پروگرام ہے ، اس کا یہ مضمون ہے ، اور یہ اس کا سکرپٹ ہے اور اس کو اس طرح پیش کیا جائے گا۔ اور اس پروگرام میں فلاں فلاں لوگ شامل ہوں گے یعنی بچے ہوں گے، عورتیں ہوں گی وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ وہاں یوکے میں بھی ہدایت ہے کہ انٹرنیشنل ایم ٹی اے پر جو بھی روزانہ پروگرام آتے ہیں یا جو بھی ان کا schedule بنتا ہے وہ مجھے بھجواتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں۔ اس میں جرمنی کا بھی حصہ ہوتا ہے لیکن اس میں کوئی تفصیلات نہیں ہوتیں اس لئے پتہ نہیں لگ سکتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو سٹوڈیوز اب اتنے mature ہو چکے ہیں کہ اپنا پروگرام بناسکیں جیسا کہ آپ نے ابھی بعض clips دیکھے ہیں۔ تو ان کو چاہئے کہ مہینے کی رپورٹ بھجوایا کریں کہ آئندہ ماہ ہمارے یہ یہ پروگرام ہیں جو ہم نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو وہاں سے televise کرنے کے لئے بھیجے ہیں۔ اور یہ پروگرام ہیں جو ہمارے یہاں کے سٹوڈیوز سے پیش کئے جارہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہاں پر جو آپ کے سٹوڈیوز بنے ہوئے ہیں ان کے پروگرامز یہاں televise ہوتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ جو پروگرامز یہاں ہمارے سٹوڈیوز میں ریکارڈ ہوتے ہیں وہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو بھجواتے ہیں۔ اور بعض لوکل چینلز پر بھی چلاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو پروگرامز لوکل ٹیلی ویژن پر چلنے ہوتے ہیں ان کے بارہ میں بھی پہلے پلان بن جاتا ہے۔ اس لئے ان پروگرامز کے متعلق بھی بتانا چاہئے تا کہ اس معاملہ میں اگر کوئی ہدایت دینی ہو، کوئی directive دینا ہو، کوئی مشورہ دینا ہو تو آپ کو دیا جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میرا خیال ہے جرمنی کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں روزانہ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ دیا جاتا ہے ۔ ایک گھنٹہ میں تو آپ کے سارے پروگرامز پیش نہیں ہوسکتے ۔ ابھی جو آپ نے clips دکھائے ہیں اس میں سے کتنے پروگرام ایم ٹی پر دکھائے جاچکے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا گیا کہ ان میں سے کچھ دکھائے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دوسرا جو عورتوں کے پروگرام بن رہے ہیں ان میں میری ایک standing ہدایت ہے کہ عورتوں کے close up نہ ہوں۔ یہاں آپ کے کیمرہ مین کو ہدایت ہونی چاہئے۔ جو پروگرام آپ نے مجھے دکھائے ہیں، یا کم از کم جو clips دکھائے ہیں ان میں مَیں نے دیکھا ہے کہ close ups نہیں ہیں۔ لیکن ایک آدھ جگہ آ بھی گئے ہیں۔ میں احمدی عورتوں کی بات کرر ہا ہوں کیونکہ جہاں تک احمدی عورتوں کا سوال ہے تو وہ اپنے آپ کو پردہ میں رکھتی ہیں۔ جو پروگرام بچوں یا عورتوں کے لئے ریکارڈ ہورہے ہیں ، ان میں اتنا فاصلہ ہو کہ پتہ ہو کہ پروگرام ہورہا ہے لیکن اتنا close up نہ ہو کہ شکلیں بالکل صاف واضح ہوں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ پہلے وہاں یوکے میں بعض ایسے پروگرام آرہے تھے لیکن اب ان کو ہٹادیا گیا ہے سوائے ان چند پروگراموں کے جن میں بوڑھی خواتین حصہ لے رہی ہیں۔ جس میں real talk ہے اور بعض دوسرے پروگرامز بھی ہیں۔ اور ویسے بھی وہ اتنی عمر کی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ پردہ میں relaxation کی اجازت دے دیتا ہے۔ لیکن بہر حال لڑکیوں کے جو پروگرام ہیں ان میں زیادہ close up نہیں ہونے چاہئیں۔ کیمرہ مین جب کیمرہ سے capture کررہے ہوتے ہیں یا filming کررہے ہوتے ہیں تو ان کو یہ باتیں نوٹ کرنی چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جتنے پروگرام بنتے ہیں وہ televise کرنے چاہئیں ۔ ان پروگراموں کے جو clips دکھائے ہیں ان میں کئی مجھے اچھے اور معیاری لگ رہے تھے۔ لیکن میں نے دیکھا نہیں کہ کبھی یہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر آئے ہوں ۔ اگر نہیں آئے اور آپ کے خیال میں معیاری ہیں تو پھر آپ کو بار بار ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو یاددہانی کروانی چاہئے تا کہ یہاں کے احمدی احباب بھی ان پروگرامز کو دیکھ سکیں۔ اور اس کے لئے announcement بھی ہونی چاہئے کہ فلاں دن فلاں فلاں پروگرام آئے گا۔ باقاعدہ پروگرام کا اشتہار دے کر بتایا جائے کہ ایک گھنٹہ جرمن پروگرام کا وقت ہے اور فلاں وقت میں یہ پروگرام دکھایا جائے گا۔ یہاں جرمنی میں رہنے والے لوگوں ، جرمن سمجھنے والوں اور یورپ کے مختلف ملکوں میں رہنے والوں کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ کس وقت کیا پروگرام آرہا ہے۔ حالانکہ بعض معیاری پروگرام بھی ہیں اور ان کی ضرورت بھی ہے۔ تو اس لئے ہر ایک احمدی کے علم میں یہ پروگرامز آنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح یہ بھی دیکھنا ہے کہ خطبات ہیں یا مرکزی فنکشن ہیں ان کو کس حد تک جرمن پروگرامز میں شامل کیا جاتا ہے اور ان کے تراجم کرکے دکھائے جاتے ہیں۔ تو اللہ کے فضل سے کافی پروگرام آپ بنارہے ہیں لیکن میرا تاثر یہ ہے کہ ان کو دیکھا نہیں جاتا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ باقاعدہ اس کی announcement نہیں ہوتی، پہلے اشتہار نہیں دیا جاتا۔ ایک ہفتہ یا دس دن کے بعد اگر ایک پروگرام آرہا ہے تو مستقل اس عرصہ کے دوران announcement ہونی چاہئے کہ فلاں وقت میں فلاں جرمن پروگرام آئے گا اور وہ اس عمر کے لوگوں سے تعلق رکھنے والا ہے۔

بچوں کے پروگرامز کے حوالہ سے **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ لوگوں کی ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ساتھ اتنی co-ordination ہونی چاہئے آپ کے علم میں ہو کہ بچوں کے پروگرام فلاں دن آیا کریں گے تا کہ بچوں کو پتہ ہو کہ فلاں دن فلاں پروگرام آرہا ہے۔ اگر یہ co-ordination نہیں ہے تو پھر میرے علم میں آنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ haphazardly جس دن جو چاہا پروگرام لگا دیا۔ یا پھر ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو جب کوئی شیڈول میں slot ملا ، یا جس دن ان کو خیال آیا کہ اور کوئی پروگرام نہیں ہے تو یہ لگا دو۔ یہ درست نہیں ہے بلکہ باقاعدہ ایک پلاننگ ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: چاہے اپنے آپ کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا بچہ سمجھ کر ان کے ساتھ co-ordination کریں یا بھائی سمجھ کر یا برانچ سمجھ کر کریں لیکن بہرحال جب تک آپس کی co-ordination نہیں ہوگی تو ان پروگراموں کا فائدہ نہیں ہوگا۔ یعنی یہ پروگرامز اتنے fruitful نہیں ہوسکتے جتنے fruitful ہونے چاہئیں۔ اگر باقاعدہ پلان ہو کہ ہفتہ کے روز جرمن وقت کے مطابق فلاں پروگرام نشر ہوگا، اتوار کو فلاں پروگرام نشر ہوگا۔ Monday کو فلاں پروگرام ہوگا، Tuesday کو فلاں پروگرام ہوگا۔ تو اس طرح ہر ایک اپنے اپنے interest کے مطابق دیکھ سکتا ہے اور اس کے مطابق آپ شیڈیولنگ کریں گے۔ پروگرامز کو fruitful بنانے کا یہی طریقہ ہے ورنہ ان کا فائدہ نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کبھی سروے (survey) کریں تو میرا نہیں خیال کہ یہاں کی نوجوان نسل یعنی جو یہاں پل بڑھ رہی ہے اس میں سے دس فیصد بھی ایم ٹی اے پر جرمن پروگرام دیکھتے ہوں۔ مختلف نیوز چینلز بھی اپنے پروگراموں کا سروے کرتے ہیں۔ وہاں یوکے میں بھی کسی پروگرام کے متعلق بعض اوقات میں ایم ٹی اے والوں سے کہتا ہوں کہ مختلف ملکوں سے data لے کر مجھے بتاؤ کہ اس پروگرام کو کتنے لوگوں نے دیکھا ہے۔ اور دنیا کے مختلف ملکوں کے کون کون سے پرائم ٹائم (Prime Time) ہیں کہ جس میں وہ ملک چاہتا ہے کہ ان کا پروگرام آئے ۔ تو اس لحاظ سے بھی ایک باقاعدہ پلان ہونا چاہئے۔ اردو ، انگلش اور فرنچ کے پروگرام پلان کرکے لگائے جاتے ہیں کیونکہ یہ زبانیں دنیا میں زیادہ بولی جاتی ہیں۔ لیکن جرمن زبان کے پروگراموں میں بھی اس قسم کی باقاعدہ پلاننگ ہونی چاہئے کہ کون کون سے پروگرام آنے چاہئیں۔ اور ان میں پھر فیڈ بیک لینی چاہئے کہ فلاں فلاں پروگرام آئے ، ان کو اتنے لوگوں نے دیکھا ۔ اتنے لوگوں نے پسند کیا اور اس کی improvement کے لئے فلاں فلاں مشورے دیئے۔ جب تک کسی پروگرام کی فیڈ بیک نہیں آتی آپ کو پتہ نہیں لگ سکتا کہ آپ نے اپنے پروگراموں کو کس طرح improve کرنا ہے ۔ آپ کی نظر میں بڑے اچھے پروگرام ہیں لیکن کیا لوگوں کے مزاج کے مطابق ہیں کہ نہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پھر ایم ٹی اے کا ایک رول بھی ہے کہ جو جماعت احمدیہ کا ایک مزاج ہے اس کو ساری دنیا میں قائم کیا جائے۔ چاہے وہ فرنچ بولنے والا ہے، اردو بولنے والا ہے، انگلش بولنے والا ہے، عربی بولنے والا ہے، یا جرمن بولنے والا ہے اس مزاج کو قائم رکھا جائے۔ اس کے لئے ہمارے پروگراموں میں ایک uniformity ہونی چاہئے جو ہر جگہ نظر آرہی ہو تا کہ تربیتی لحاظ سے بھی ایم ٹی اے اپنا رول ادا کرسکے جو کہ اس کا اصل مقصد ہے۔ تبلیغی لحاظ سے بعض ملکوں میں بعض باتیں مختلف ہوسکتی ہیں لیکن تربیتی لحاظ سے ایک مزاج پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس میں ایم ٹی اے ایک بڑا رول ادا کرسکتا ہے۔ اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کے پاس یہ انفارمیشن تو نہیں ہے کہ کتنے جرمن پروگرام ایم ٹی اے پر دکھائے گئے اور اگر دکھائے گئے تو اس پر یہاں کے viewers نے کیا تبصرہ کیا؟ کس عمر کے لوگوں کے لئے کس قسم کے پروگرام ہیں؟ پھر بچوں کو سمجھانے کے لئے ، پڑھانے کے لئے ، علم دینے کے لئے کون سے پروگرام بننے چاہئیں؟ اور یہ کہ ایک پروگرام بن گیا اور پھر چھ مہینے کوئی پروگرام نہ آیا۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ۔ ہم نے یہاں نئی نسل کو ، بچوں کو بھی سنبھالنا ہے ، نوجوانوں کو بھی سنبھالنا ہے اور بڑوں کے لئے بھی انتظام رکھنا ہے ۔ تو ہر ایک کے مزاج کے مطابق پروگرامز ہوں۔ دن پتہ ہو، وقت پتہ ہو اور ان میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے باقاعدہ جماعتوں کے ذریعہ سے اعلان ہو۔ گراس رُوٹ لیول تک ہمارا جماعتی اور ذیلی تنظیموں کا ایک نظام ہے۔ اگر اس نظام کے باوجود ہم گراس روٹ تک یہ بات نہیں پہنچاتے کہ اس مہینہ کے جرمن پروگراموں کا یہ شیڈول بنا ہے اور فلاں فلاں وقتوں پر یہ پروگرام آئیں گے تو لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب ایم ٹی اے کے پروگراموں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو

پھر یہاں کے جو لوکل چینلز ہیں جو وقت ضائع کرنے کے لئے یا اخلاق تباہ کرنے کے لئے دیکھے جاتے ہیں کی طرف توجہ کم ہوتی چلی جائے گی۔ بہر حال یہ ہمارا کام ہے کہ جب ایک طرف ہم اپنے بچوں کو روکتے ہیں کہ فلاں پروگرام نہ دیکھو تو اس معیار کے مطابق اس پروگرام کا متبادل دینا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اس کا متبادل نہیں دیں گے تو پھر صرف ایک frustration پیدا کر رہے ہوں گے۔ تو اس لحاظ سے بہت کوشش کی ضرورت ہے اور توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک محنت کی ضرورت ہے۔ آپ کی ماشاء اللہ اتنی بڑی ٹیم ہے۔ سارے ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ کچھ کام کرنے والے ہیں، کچھ پروڈیوسرز ہیں، کچھ کیمرہ مین ہیں، کچھ یہاں کام کرتے ہیں، کچھ مختلف جگہوں پر کام کرتے ہیں۔ اس طرح ہر جگہ آپ کی پبلسٹی کے لئے ایک ٹیم لوکل لیول پہ بھی موجود ہو جو فیڈ بیک لے رہی ہو کہ جہاں جہاں جماعت ہے وہاں ان پروگراموں کو دیکھنے کے بعد لوگوں کے کیا تاثرات ہیں؟ اور پھر یہ بھی دیکھیں کہ کتنے فیصد لوگ پروگرام دیکھتے ہیں۔ تو یہ چند باتیں تھیں جو میں نے کہنی تھیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کسی دوست نے کوئی سوال پوچھنا ہو تو پوچھ سکتا ہے۔

✿...... اس کے بعد ایک دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ جرمنی میں MTA2 کی لائیو سٹریمنگ نہیں ہوتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ لوگوں کا کام ہے کہ آپ مرکز کو بتائیں۔ لائیو سٹریمنگ کیوں نہیں آتی؟ کیا وجوہات ہیں؟ کوئی ٹیکنیکل وجوہات ہیں؟ میرا تو خیال ہے ہر پروگرام جو آ رہا ہوتا ہے اس کی لائیو سٹریمنگ ہو رہی ہوتی ہے۔ اگر MTA2 کی نہیں ہے تو اپنی requirement بھیجیں کہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لیکن یہ جو آپ کا شام کے وقت پرائم ٹائم ہے جب ایم ٹی اے پر جرمن پروگرام آتے ہیں تو اس وقت بچے کیا گھروں سے باہر ہوتے ہیں؟ یا handy پہ دیکھ رہے ہوتے ہیں؟ بچوں کو چاہئے کہ گھر بیٹھ کر دیکھیں۔ بہر حال لائیو سٹریمنگ بھی کر کے دیکھ لیں گے لیکن اس کے لئے مسلسل محنت کی ضرورت ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو توجہ بھی دلائی جائے کہ وہ ایم ٹی اے پر جرمن پروگرامز دیکھیں اور پھر فیڈ بیک بھی ہو۔

✿...... پھر ایک ٹرکش جرمن دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ انہوں نے لائیو ٹرکش پروگرام شروع کیا ہے اس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور پروگرام کامیاب کرے۔

✿...... ایک نوجوان نے کہا کہ جرمنی میں ایم ٹی اے پروگراموں کی پروموشن نہیں کی جاتی۔ **اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ نے اس کو کتنا advertise کیا ہے؟ کبھی اس بارہ میں کوئی لیف لیٹنگ کی ہے، کبھی کوئی اخبار میں اشتہار وغیرہ دیا ہے کہ فلاں شہر میں اس فریکوئنسی پہ ڈش کے اوپر فلاں وقت یہ پروگرام آئے گا؟ یہ تو مسلسل ایک کوشش ہے۔ آپ کو مسلسل محنت کرنا ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں کئی دفعہ مثالیں دے چکا ہوں کہ بسکٹ بیچنے والی کمپنی ہے وہ بسکٹ بنانا شروع کرتی ہے تو اتنے اشتہار دیتی ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ اس کے بعد کہیں جا کر اس کے بسکٹ بکنے شروع ہوتے ہیں۔ تو ہم نے ایم ٹی اے یا جو بھی چیز دنیا کو مہیا کرنی ہے اس کے لئے پہلے دنیا کو بتانا ہوگا کہ یہ یہ پروگرام آ رہا ہے اور فلاں جگہ اور فلاں وقت پر آ رہا ہے اس کی طرف توجہ کرو۔ خدام الاحمدیہ نے اگر ساڑھے سات لاکھ فلائر تقسیم کر دیا تو کیا ان ساڑھے سات لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچ گیا؟ ساڑھے سات لاکھ فلائر تقسیم کرنے کے بعد خاموشی ہو گئی۔ اب دیکھیں کہ کوئی بھی کمپنی جب اشتہار دیتی ہے تو ایک دفعہ اشتہار دینے کے بعد خاموش تو نہیں ہو جاتی۔ ٹی وی پر ایک سیکنڈ کے لئے، دو سیکنڈ کے لئے، اخباروں میں، مختلف دنوں میں مختلف وقتوں میں آتے رہتے ہیں تا کہ لوگوں کو توجہ رہے۔ تو یہاں پبلک کو توجہ دلانے کے لئے پہلے تو آپ مستقل اس کی پبلسٹی کریں، اس کا اشتہار دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پھر یہ دیکھنا ہے کہ کس حد تک اشتہار دے سکتے ہیں، کس حد تک ہم afford کر سکتے ہیں۔ آپ کے مختلف چینلز یا پرائیویٹ چینلز جن سے آپ پروگرام بنواتے ہیں ان کے چینلز پر نیچے script لکھی ہوئی آ جائے یا وہاں announce ہو جائے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل بھی ایک چینل ہے جس پر اسلام کے بارہ میں مستقل جرمن پروگرام فلاں وقت پہ آتا ہے تو لوگوں کو توجہ پیدا ہوتی ہے۔ جب تک مسلسل کوشش نہیں کریں گے تو لوگوں کو کس طرح توجہ پیدا ہوگی۔ کس طرح awareness ہوگی؟ پھر اخباروں میں مختلف وقتوں میں جب آپ کی جماعتی خبریں دی جاتی ہیں تو اس میں ایم ٹی اے کے بارہ میں بھی لکھا جائے۔ تو اس کو پروموٹ کرنا آپ لوگوں کا یہاں کی لوکل اتھارٹیز کا کام ہے کہ کس طرح کیا جائے۔ ایک چیز کو ایک دفعہ کر کے بیٹھ جانے سے تو کچھ نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لوگوں کی بات تو چھوڑیں۔ آپ صرف یہ جائزہ لیں کہ ایک گھنٹہ کا ایم ٹی اے کا پروگرام جو روزانہ آتا ہے اس کو کتنے percent احمدی دیکھتے ہیں؟ پہلے اپنے اندر پروموٹ کریں۔ میرا نہیں خیال کہ دس percent بھی دیکھتے ہوں گے۔ پہلے اس کو پچاس percent تک لائیں پھر باہر والوں کا سوچیں۔ ہر لیول پر، ہر جماعت میں سیکرٹری سمعی و بصری بنے ہوئے ہیں یہ ان کا کام ہے کہ اپنے اپنے حلقوں میں اس طرف توجہ دلائیں۔ ہر تنظیم کا بھی کام ہے وہ اپنے ممبران کو توجہ دلائے۔ ہمارا ایک طرف تو یہ claim ہے کہ ہم بڑے آرگنائز ہیں، ہمارا سارا کام systematic ہے۔ ہر لیول پر ہم کام کرتے ہیں۔ صرف کہہ دینے سے تو دنیا کو پتہ نہیں لگے گا جب تک ہم خود کر کے نہ دکھائیں۔ تو اس لئے آپ اپنے عہدیداروں کو توجہ دلائیں۔ سیکرٹری سمعی بصری صاحب بیٹھے ہیں۔ یہ اپنے respective سیکرٹریان سمعی بصری کو توجہ دلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے: MTA پر ہم لاکھوں پاؤنڈز خرچ کرتے ہیں اور اس کے باوجود اگر کوئی نتیجہ نہ نکلے تو کوئی فائدہ نہیں۔ بڑے تو کسی حد تک سن لیتے ہیں، فائدہ اُٹھا لیتے ہیں لیکن ان ملکوں میں جو نئی نسل پل بڑھ رہی ہے، بچے ہیں یا جو جوان ہو رہے ہیں ان کے لئے ایک تو ان کے مزاج کے مطابق پروگرام آئیں اور پھر ہر لیول پر، ہر سطح کی آرگنائزیشن کے ذریعہ سے توجہ دلائی جائے کہ اس خاص وقت میں جرمن پروگرام ہی گھروں میں سنا جائے۔

✿...... ایک نوجوان نے سوال کیا کہ یوٹیوب پر بھی ہمارا ایک چینل ہے۔ کیا ہمیں اس کو مزید optimize کرنا چاہئے یا پھر جو لوکل ویڈیو سٹریمنگ کی sites ہیں ان کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے؟ **اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** بعض لوگوں کے پاس access نہیں ہے۔ یہاں کیبل چلتی ہے اور کیبل پر ہمارا ایم ٹی اے نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر کیبل والوں سے بات کی جائے کیونکہ کیبل پر جو مختلف چینلز چل رہے ہیں ان میں سے جو بھی چینل کیبل پر ڈالا جاتا ہے وہ چینلز کیبل والوں سے ایک رقم وصول کرتے ہیں۔ تو بعض علاقوں میں ایم ٹی اے ڈالنے کے لئے بات کی جائے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایسے کیبل ڈسٹری بیوٹرل جائیں جو آپ کے چینل کو ڈال لیں۔ دوسرے یوٹیوب پر جو ہمارے پروگرام آتے ہیں، یا سٹریمنگ کے ذریعہ سے آتے ہیں وہ اسی لئے شروع کئے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی ان پروگراموں تک access ہو جائے۔ تو جن کے پاس ڈش نہیں ہے ان کو چاہئے کہ وہ یوٹیوب پر دیکھ لیں۔ اب تو ایسے gadgets بن گئے ہیں جن کو آپ انٹرنیٹ کے ساتھ لگا دیتے ہیں اور آپ وہ پروگرام جو انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں ٹیلی ویژن پر بھی دکھا سکتے ہیں۔ تو اگر وہ پروگرام ٹیلی ویژن پر دیکھ لیں تو ساری فیملی دیکھ سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر لیول پر ہر جگہ ہمیں اس کو پروموٹ کرنے کی ضرورت ہے کہ یہ یہ ہمارے پروگرام ہیں اور ان کے دیکھنے کے لئے یہ یہ ذرائع ہیں۔ یہ کہنا کہ فلاں چیز کو ہم optimize کریں اور فلاں کو چھوڑ دیں، صحیح نہیں ہے۔ جو چینل ہو یا سٹریمنگ ہو، یوٹیوب ہو یا جو بھی چیز ہے اس کو ہم نے maximum لیول پر optimize کرنا ہے۔ اس کے لئے کوشش کرنی ہے تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب مثلاً یہاں کا مجھے نہیں پتہ لیکن یوکے سمیت بعض ملکوں میں بعض فلیٹس میں آپ ڈش نہیں لگا سکتے جب تک ہمسایوں کی منظوری نہ ہو۔ تو پھر ایسی جگہوں پر لوگ انٹرنیٹ پر دیکھتے ہیں۔ ہر کام اسی لئے شروع کیا گیا ہے کہ ہر لیول پہ اس کو کسی نہ کسی طرح لوگوں تک پہنچا دیا جائے۔ اس کے لئے آپ نے اپنی maximum کوشش کرنی ہے۔

✿...... برلن سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ وہ برلن میں ایک عرصہ سے کوشش کر رہے ہیں کہ مستقل بنیادوں پر ہمارے پروگرام ریکارڈ ہو سکیں۔ اس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

✿...... اس کے بعد ایک نوجوان نے تجویز پیش کی کہ ایم ٹی اے والوں کو علماء کے ساتھ پبلک places پر جا کر سوال و جواب پیش کرنے چاہئیں جس کی پہلے پبلسٹی کی جائے اور لوگوں کو بتایا جائے کہ فلاں جگہ پر پروگرام ہوگا۔ **اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا:** اصل میں بات یہ ہے کہ یہاں جرمن لوگوں کا اپنا ایک مزاج ہے اور یہ لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں کہ یہاں کے جرمن بولنے والے نوجوان جن کی زبان شستہ، ستھری اور صاف ہو وہ پروگرام پیش کریں۔ اور اللہ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کے لڑکے جو جرمن زبان جانتے ہیں وہ جرمن زبان جاننے

کی وجہ سے علماء سے زیادہ اچھے پروگرام پیش کر سکتے ہیں۔ وہ علماء سے سیکھ لیں کہ جواب کس طرح دینا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
جامعہ احمدیہ میں یوکے کے لڑکے Beacon of Truth کا پروگرام کر رہے ہیں۔ پہلے صرف بیٹھ کر سوال جواب کرتے تھے۔ اب ان کے لائیو پروگرام بھی آنے لگے ہیں۔ لائیو اس طرح کہ text message یا پھر کمپیوٹر کے اوپر messages آجاتے ہیں۔ فون کالز اس لئے نہیں رکھیں کیونکہ بعض اوقات بعض غیر احمدی بیہودہ زبان استعمال کرتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے یہ لڑکے جامعہ احمدیہ یوکے کے خامسہ کے یا شاہد کے طلباء ہیں اور وہ ان کو بڑی اچھی طرح جواب دے رہے ہیں۔ پہلے وہ تیاری کرتے ہیں پھر جواب دیتے ہیں۔ تو اصل بات یہ ہے کہ یہاں کے مزاج کے مطابق ایسے لوگ جن کو زبان بھی آتی ہو، زبان میں بھی تھوڑی perfection ہونی چاہئے۔ باقی اگر اردو میں سوال جواب کرنے ہیں تو وہ تو ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے لئے وہاں بھی اردو میں پروگرام 'راہِ ہدیٰ' چل رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر قوم کے لئے، ہر زبان کے لئے علیحدہ علیحدہ پروگراموں کی ضرورت ہے۔ جہاں تک آپ کی تجویز کا تعلق ہے، بڑی اچھی تجویز ہے کہ لائیو پروگرام ہونے چاہئیں۔ لیکن ان پروگراموں کی باقاعدہ پبلسٹی بھی ہو اور باقاعدہ دکھائے جائیں۔ پھر کم از کم ہفتہ میں ایک دفعہ پروگرام ہونے چاہئیں اور دکھائے جانے چاہئیں تا کہ ہمارے نوجوانوں میں بھی توجہ پیدا ہو کہ کس طرح سوال کا جواب دینا ہے۔ ہمارے نظریات کیا ہیں؟ جماعت احمدیہ کیا چیز ہے؟ اسلام کیا چیز ہے؟ اسلام نے ان ملکوں میں کس طرح مقابلہ کرنا ہے؟ مختلف قسم کے topics لے کر ان کے سوال جواب ہو سکتے ہیں۔ ہر ہفتہ اس قسم کا پروگرام ہو سکتا ہے یا شروع میں دو ہفتہ بعد کر لیں تا کہ لوگوں کو توجہ پیدا ہو۔ پھر جب لوگوں کا نام لے کر ان کا سوال دہرایا جائے گا تو پھر توجہ بھی پیدا ہو گی کہ ہاں جی ہمارے نام کے ساتھ ٹی وی پر سوال آرہا ہے تو چلو دیکھیں۔ وہ اور بھی چار آدمیوں کو دکھائے گا۔ اگلی دفعہ ان چار کی توجہ بھی پیدا ہو گی کہ وہ بھی سوال کریں گے تو اس طرح یہ حلقہ وسیع ہوتا جائے گا۔ جہاں تک آپ کی اس تجویز کا تعلق ہے کہ یہ ہونا چاہئے تو بڑی اچھی بات ہے لیکن جہاں تک یہ بات ہے کہ کون کرے تو وہ کریں جن کی زبان اچھی ہو۔

✿ ...... ایک دوست نے کہا کہ حضور بچوں کے لئے ہمارے ہاں ایم ٹی اے کے لئے پروگرام نہیں بن رہے۔ **اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ یہاں ایم ٹی اے کے ورکر (worker) کے طور پر بیٹھے ہیں اور اس کا حصہ ہیں تو آپ اپنی انتظامیہ کو تجویز دیں کہ یہ پروگرام ہونے چاہئیں۔ آپ کے ذہن میں کوئی پروگرام ہے تو اس کا سکرپٹ تیار کروائیں اور یا آپ کے ذہن میں کوئی ایسے لوگ ہیں جو ایسے اچھے پروگرام کر سکتے ہیں تو ان کے نام دیں، ٹیم بنائیں جو سکرپٹ تیار کرے۔ جس طرح باقی جگہوں پر اردو انگلش میں پروگرام بن رہے ہیں آپ بھی بنائیں۔ یہی تو میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ بچوں کو پتہ ہو کہ فلاں دن ہمارا پروگرام آرہا ہے تا کہ دلچسپی پیدا ہو۔ تو یہ چیزیں آپ اپنی ٹیم کو بتائیں۔

✿ ...... ایک نوجوان نے بتایا کہ احمدی بچوں کے لئے کارٹونز کی تیاری شروع کر رہے ہیں جس میں احمدی بچوں کو دینی topics پر کہانیوں کی صورت میں سبق دیں گے۔ **اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ جو بھی بنائیں پہلے مرکز سے approval لینی ہوگی۔ مجھے علم نہیں کہ یہاں جرمنی میں کوئی ٹیم ان پروگراموں کو دیکھتی بھی ہے کہ نہیں؟ کیونکہ جرمن جاننے والا ہی ان کو دیکھ سکتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا گیا کہ یہاں جرمنی میں بھی ایک ٹیم بنی ہوئی ہے جو پروگرامز کو چیک کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
ٹھیک ہے ایسے پروگرام بنائیں جن سے بچوں کو دلچسپی پیدا ہو لیکن اس میں بہت سی باتوں کا خیال رکھنا پڑے گا۔ اپنی روایات کا بھی خیال رکھنا پڑے گا۔ اور یہ بھی دیکھنا پڑے گا کہ یہاں کی روایات کو کس حد تک اپنے اندر سمویا جا سکتا ہے؟ پھر اس کے مطابق پروگرام بنانے ہیں۔ اسلامی روایات کو local traditions کے اندر نہیں سمونا بلکہ یہ دیکھ کر کہ local traditions کو اسلامی روایات کے اندر کس حد تک سمویا جا سکتا ہے، پھر پروگرام بنانا ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد MTA کے کارکنان نے اپنے اپنے شعبہ کے لحاظ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے MTA جرمنی کی خواتین کارکنات کی طرف تشریف لے گئے۔